



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک پیر نے کہا بھی میرے آباؤ اجداد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے چلے آئے ہیں یہ کیا ہے؟ نیز کرامات و عملیات میں کیا فرق ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس قسم کا دیکھنا بیداری میں تو کہیں رہا۔ خواب میں بھی خدا کی طرف سے نہیں ہوتا۔ خیر قرون میں اور بعد میں بہتر سے بزرگ گزرے ہیں۔ مگر کبھی کسی کو مفترہ طور پر ہمیشہ اس طرح خواب نہیں آیا۔ یہاں تک کہ موروثی ہو گیا ہو بلکہ بغیر موروثی ہونے کے بھی اس طرح نہیں آیا۔ ہاں لوگوں کے حیلے اور عملیات ایسے ہو سکتے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر جلد 4 ص 349 میں ایک لمبی حدیث ذکر ہوئی ہے۔ ہشام بن عاص رضی اللہ عنہ اموی کہتے ہیں کہ میں اور ایک شخص اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ان کی خلافت کے دنوں میں ہر قل بادشاہ روم کے پاس قاصد بھیجے تو اس دربار میں زبان سے کلمہ ”لا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ نکلا۔ یہ کلمہ نکلتے ہی وہ محل اس طرح طے لگا۔ جیسے آندھی سے درخت ہلتا ہے دو دو مرتبہ اسی طرح ہوا۔ ہر قل نے کہا اپنے گھروں میں جب تم یہ کلمہ پڑھتے ہو ہمیشہ اس طرح ہوتا ہے کہا۔ نہیں کہنے لگا۔ اگر تمہارے میں ہمیشہ ایسا ہوتا تو میں اپنا نصف ملک (خوشی میں) لٹا دیتا ہے۔ ہم نے کہا کیوں؟ کہا اگر ایسا ہوتا تو یہ نبوت کا اثر نہ ہوتا بلکہ لوگوں کے حیلوں اور عملیات کی قسم سے ہوتا (جس کا مجھے خطرہ نہ تھا)۔۔۔ دیکھیے اہل کتاب بھی اس بات سے واقف تھے کہ جو باتیں خدا کی طرف سے بندے کی بزرگی اور کرامت کے اظہار کے لیے ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ اتفاق ہوتی ہیں۔ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہ وغیرہم کے حالات سے ظاہر ہے۔ موروثی طور پر خواب کا چلے آنا یہ عملیات کی قسم سے ہے پھر اعتبار نہیں کہ کہنے والا پیر سچ کہتا ہے یا جھوٹ۔ اگر سچ کہتا ہے تو اس کا کیا پتہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ شکل ہے یا کسی اور کی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الہدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 159

محدث فتویٰ